اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ

یقیناً وہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

Surely, He is Oft-Returning with compassion, and is Merciful. (2:38)

Lajna Ima'illah Finland

Newsletter

November 2020

Volume 4 Issue 9

القرآن

قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَیۡہِ
مَا حُمِّلَ وَ عَلَیۡکُمۡ مَّا حُمِّلۡتُمۡ ؕ وَ اِنۡ تُطِیۡعُوۡہُ تَہۡتَدُوۡا ؕ وَ مَا
عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۵۵﴾

Say, 'Obey Allah, and obey the Messenger.' But if you turn away, then upon him is his burden, and upon you is your burden. And if you obey him, you will be rightly guided. And the messenger is not responsible but for the plain delivery of the Message.

کہہ دے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پس اگر تم پھر جاؤ تو اُس پر صرف اتنی ہی ذمہ داری ہے جو اُس پر ڈالی گئی ہے اور تم پر بھی اتنی ہی ذمہ داری ہے جتنی تم پر ڈالی گئی ہے۔ اور اگر تم اس کی اطاعت کرو تو ہدایت پا جاؤ گے۔ اور رسول پر کھول کھول کر پیغام پہنچانے کے سوا کچھ ذمہ داری نہیں۔

(2:55)

ارشاد نبوی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(جلاء الافہام بحوالہ مسند احمد بن حنبل)

حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہر پہلو سے کامل تھے اور اخلاق کی تمام شاخوں میں آپ دوسروں کی نسبت بہت آگے بڑھے ہوئے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔آپ کی پیدائش سے پہلے آپ کے والد عبد اللہ فوت ہو چکے تھے۔آپؐ کو آپؐ کی والدہ آمنہ اور دادا عبد المطلب نے پرورش کی لیکن یہ دونوں بھی آپ کی کم عمری میں ہی فوت ہو گئے جس کے بعد آپؐ کے چچا ابو طالب آپ کے نگران رہے۔آپؐ نے 63 سال کی عمر پائی اور ساری عمر اللہ تعالی کی رضا کے حاصل کرنے میں اور اس کے نام کو دنیا میں بلند کرنے میں خرچ کی۔دنیا میں آپؐ جیسا نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہو گا۔ تمام انسانی کمالات آپؐ پر ختم ہو گئے۔تقوی کی سب راہیں آپؐ نے طے کیں اور محبت الٰہی کے تمام دروازوں میں سے گزرے حتیٰ کہ اللہ تعالی نے آپؐ کو خاتم الانبیاء کا خطاب دیا اور ہمیشہ کے لئے اپنے دربار کی رسائی کے لئے آپؐ کی اتباع کو شرط قرار دیا۔(سیرت النبیؐ الفضل میں شائع ہونے والے سلسلہ مضامین کا مجموعہ ص ۳)

آپؐ کو خدا تعالی سے کچھ ایسی محبت اور پیار تھا کہ کوئی معاملہ ہو اس میں خدا تعالی کا ذکر ضرور فرماتے۔اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے، کھاتے پیتے غرض کہ ہر موقع پر خدا کا نام ضرور لیتے۔آپ صل اللہ علیہ والہ وسلم کی عادات میں داخل تھا کہ سونے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو ملا کر دعا فرماتے پھر سب بدن پر ہاتھ پھیر لیتے چنانچہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہے کہ آپ صل اللہ علیہ والہ وسلم ہر شب جب اپنے بستر پر جاتے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں ملاتے پھر ان میں پھونکتے اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے۔پھر جہاں تک ہو سکتا اپنے بدن پر ہاتھ ملتے اور ابتداء سر اور منہ اور جسم کے اگلے حصہ سے فرماتے اور تین دفعہ ایسا ہی کرتے۔ ذرا ان تین سورتوں کو باترجمہ پڑھو اور پھر سوچو کہ رسول کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کو اللہ تعالی کی عظمت پر کتنا ایمان تھا۔کسی طرح وہ اللہ تعالی کی پناہ کے بغیر اپنی زندگی خطرہ میں سمجھتے تھے۔(سیرت النبیؐ الفضل میں شائع ہونے والے سلسلہ مضامین کا مجموعہ ص ۱۰،۱۱)

کھانے پینے کے متعلق آپؐ تمام حلیب اشیاء کھاتے تھے لیکن اس بات کا گمان رکھتے تھے کہ وہ صدقہ نہ ہوں حتی کہ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ میں بعض دفعہ گھر جاتا ہوں اور وہاں بستر پر کوئی کھجور پڑی دیکھتا ہوں تو پہلے تو کھانے کے لئے اٹھالیتا ہوں لیکن پھر اس خیال سے کہ صدقہ نہ ہو پھینک دیتا ہوں۔ اس بات سے اس وقت کے مسلمانوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ کہ اِنکا رسول صدقہ سے کس قدر پرہیز کرتا تھا۔ اب تو بعض لوگ اچھا بھلا مال رکھتے ہوئے بھی صدقہ لینے میں مضائقہ نہیں کرتے۔ (سیرت النبیؐ الفضل میں شائع ہونے والے سلسلہ مضامین کا مجموعہ ص ۵)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ کوئی جب کوئی چیز آپؐ کو دیتا تو آپؐ پوچھتے۔ اگر ہدیہ ہوتی تو خود بھی استعمال فرماتے . ورنہ آس پاس کے غرباء میں تقسیم کر دیتے۔ آپؐ کی خوراک سادہ تھی اکثر کھجور اور پانی پر گزارہ کرتے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ صل اللہ علیہ والہ وسلم کے انصار ہمسائے دودھ تحفہ بھیجتے تو اکثر ہم لوگوں کو پلا دیتے۔ پانی پیتے وقت آپؐ کی یہ عادت تھی کہ تین دفعہ میں سانس لیتے اور نہ صرف اس میں آپؐ کا وقار پایا جاتا ہے بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپؐ اپنی صحت کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔ گوشت کو آپؐ پسند فرماتے تھے لیکن اس کا زیادہ استعمال نہ تھا کیونکہ سادہ زندگی کی وجہ سے آپؐ کھجور اور پانی پر ہی کفایت کر لیتے۔

آپؐ بھی اس بات کا دعوی نہ کرتے کہ اپنے اعمال کے زور سے جنت کے وارث بن جائیں گے بلکہ ہمیشہ یہ تعلیم دیتے کہ خدا کے فضل سے جو کچھ ملے گا اور اپنی نسبت بھی یہی فرماتے کہ میری نجات بھی خدا کے ہی فضل سے ہو گی۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کسی کو اس کا عمل جنت میں نہیں داخل کرے گا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ” کیا آپ بھی اپنے اعمال کے زور سے جنت میں داخل نہ ہوں گے آنخضرت نے جواب دیا کہ میں کبھی اپنے اعمال کے زور سے جنت میں داخل نہ ہوں گا بلکہ خدا کے فضل اور اس کی رحمت مجھے ڈھانپ لیں گے تو میں جنت میں داخل ہوں گا اس لئے تم نیکی کرو اور سچائی سے کام لو اور خدا کی نزدیکی کو تلاش کرو اور تم میں سے کوئی موت کی آرزو نہ کرے کیونکہ اگر وہ نیک ہے تو شاید وہ نیکی میں اور ترقی کرے اور اگر بد ہے تو اسکی توبہ قبول ہو جائے اور اسے خدا کی رضا حاصل کرنے کا موقع مل جائے۔

خدا سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے فضلوں کا وارث بنائے اور ہم اپنی زندگیاں رسول کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے مطابق گزاریں۔ (سیرت النبیؐ الفضل میں شائع ہونے والے سلسلہ مضامین کا مجموعہ ص ۲۸)

پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کی تحریک

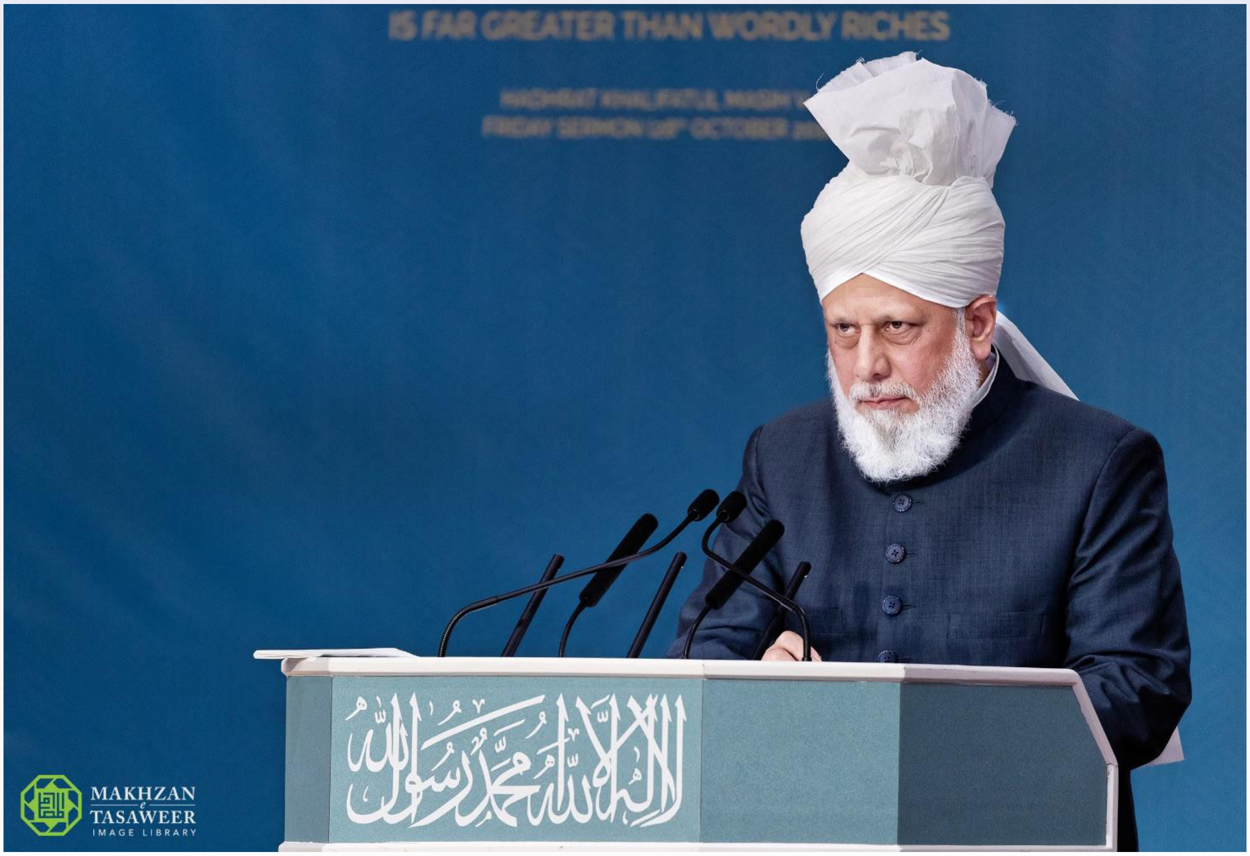

حضور انور ایدہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حالیہ خطبات میں متعدد بار پاکستان کے احمدیوں کے لئے دعا کی تحریک فرمائی ہے۔مورخہ 4 دسمبر 2020 کے خطبہ میں حضور انور نے فرمایا:۔

”آجکل جو پاکستان میں حالات ہیں، مزید سخت ہوتے چلے جا رہے ہیں بعض حکومتی افسران مولوی کے پیچھے چل کے اور ان کے ساتھ گٹھ جوڑ کر کے ہمیں جس حد تک نقصان پہنچا سکتے ہیں پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔اس لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔اور ربوہ کے احمدی بھی اور پاکستان کے دوسرے شہروں میں بسنے والے احمدی بھی، ہر جگہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ان کے شر سے محفوظ رکھے اور ان کے منصوبے جو نہائیت بھیانک منصوبے اور خطرناک منصوبے ہیں، ان سے بچا کے رکھے، اور ان لوگوں کی اب پکڑ کے جلد سامان فرمائے۔“

کرسمس

ہم سب جانتے ہیں کہ ساری دنیا میں عیسائی کرسمس کا دن 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کی یاد میں مناتے ہیں۔
لیکن جس طرح یہ دن منایا جاتا ہے، وہ بہت سے سوالوں feast day of christ کرسمس جس کا مطلب ہے
کو جنم دیتا ہے۔ ایک اخباری تجزیے کے مطابق کرسمس کو تقلید کے طور پر، جو کچھ پہلے سمجھا جاتا تھا اب اس کا رواج نہیں
رہا۔ کرسمس کے مدعا کے بارہ میں جو دعوے کئے جاتے تھے کہ یہ سب کے لئے ہے اب یہ سب کا دعویٰ نہیں رہا۔ حقیقت
تو یہ ہے کہ خود بعض عیسائیوں نے کرسمس کے کلیدی پہلوؤں پر سوالات اٹھانے شروع کر دئے ہیں مثلاً یہ کہ آیا بن

بیاہی پیدائش کو حرف بحرف سچ تسلیم کیا جاسکتا ہے۔ حالانکہ یہ ایسی باتیں ہیں جو کسی زمانہ میں کرسمس کے عقیدہ کو سمجھنے
میں مرکزی حیثیت رکھتی تھیں۔ اب تو لوگ کرسمس کو جو بھی سمجھتے ہیں اس کا تعلق ان کے اپنے وجدان اور عقل سے
ہے نہ کہ کسی عقیدہ کے اعلان سے۔ بشوپ بارنس لکھتے ہیں:۔

"اس یقین کے لئے کوئی اتھارٹی نہیں ہے کہ 25 دسمبر ہی یسوع کی حقیقی سالگرہ کا دن تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ قریباً 300
عیسوی میں اس کو کرسمس کا دن قبول کر لیا گیا تھا"۔

چیمبر انسائیکلو پیڈیا کے مطابق مسیح کے پیدائش کے دن یا مہینے کے بارے میں کوئی مستند روایت موجود نہیں ہے اور
اصل سال کے بارے میں بھی کچھ غیر یقینی صورتحال ہے۔ سینٹ کلیمنٹس آف اسکندریہ کے حساب کے مطابق

آپؑ کی پیدائش اپریل یا مئی میں ہوئی ہوگی۔قرآن مجید کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت اس وقت ہوئی جب یہودیہ میں کھجور کے درختوں پر تازہ کھجوریں پائی گئیں۔عیسیٰ کو کھجور کے درخت کے نیچے پیدائش دینے کے بعد ایک فرشتہ حضرت مریم سے مخاطب ہوا، ”اور کھجور کی ساق کو تُو اپنی سمت جنبش دے وہ تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گی (19, 26) حتی کہ بائبل میں بھی یہ درج ہے کہ چرواہے یسوع کی پیدائش کے وقت اپنی بھیڑیں چرا رہے تھے جو کہ دسمبر کی انتہائی سرد آب و ہوا میں ناممکن بات معلوم ہوتی ہے۔

ایک اخباری تجزیے کے مطابق دنیا میں اب عیسائیوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ مذہب سے باغی ہونے والے طبقہ میں اکثریت نوجوان نسل کی ہے۔ہر نسل اپنے سے پچھلی نسل کے مقابلے میں زیادہ مذہب کو چھوڑتی جارہی ہے۔اور یوں ہر آنے والی نسل پہلی کے مقابلہ میں مذہب سے زیادہ برگشتہ ہوتی جارہی ہے۔

عیسائیوں کی اپنے عقائد سے بدظنی خدا کی ایک بڑی تقدیر کی طرف اشارہ کر رہی ہے جس کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتاب ”تذکرۃ الشہادتین“ میں فرمایا ہے۔

”یاد رکھو کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا۔ہمارے سب مخالف جواب زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے عیسیٰؑ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی اور ان میں سے بھی کوئی آدمی عیسیٰؑ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گزر گیا اور دنیا دوسرے رنگ میں آ گئی مگر مریم کا بیٹا عیسیٰؑ اب تک آسمان سے نہ اترا۔تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰؑ کے انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑ دیں گے۔اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔“ (تذکرۃ الشہادتین، روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ٦٧)۔

ہمسایوں سے حسن سلوک کی تحریک

نبی اکرم ﷺ کے ارشاد کہ ”جو کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے اسے چاہیئے کہ اپنے ہمسایہ سے نیک سلوک کرے۔“ لجنہ اماء اللہ فنلینڈ اس مشکل دور میں ہمسایوں سے حسن سلوک کی تحریک کر رہی ہے تا کہ باہم فاصلوں کو ختم کر کے ایک دوسرے کا سہارا بنا جائے۔ اور اسلام کی نیک تعلیم کا نمونہ اس معاشرے کو دکھایا جا سکے۔

آیئے ان میں سے کوئی سا طریق اپنائیں اور اس تحریک میں شامل ہوں:۔

اپنے ہمسائے کو کوئی تحفہ دیں۔

انکو مدد کی پیشکش کریں۔

یا کم از کم اپنی نیک تمناوں کا اظہار کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے ملک فنلینڈ کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے روشناس کرانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

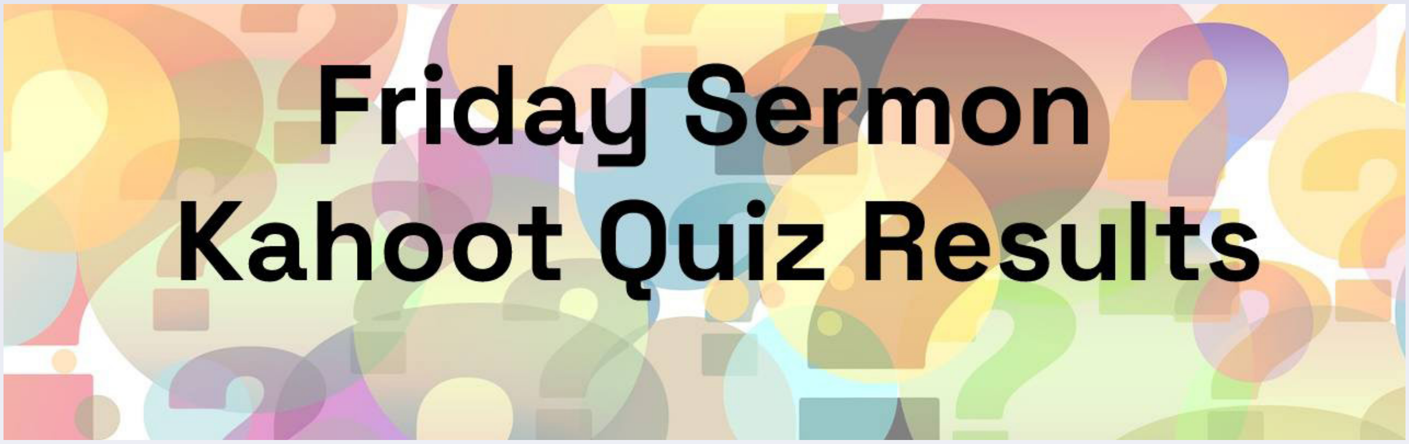

ماہانہ KAHOOT کوئز نتائج

ہر ماہ اجلاسات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کے آن لائن کوئز کا انعقاد ہوتا ہے۔ ماہ نومبر میں ہونے والے کوئز کے نتائج درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آئندہ بھی لجنہ اچھی تیاری کے ساتھ بڑھ چڑھ کر کوئز میں حصہ لیں۔

کوئز لجنہ اماء اللہ ہیلسنکی مجلس۔ خطبہ جمعہ بیان فرمودہ مورخہ 6 نومبر 2020

اول: مکرمہ سعدیہ فرخ صاحبہ

دوم: مکرمہ دردانہ طوبہ صاحبہ

سوم: مکرمہ سیدہ قرۃ العین صاحبہ

کوئز ناصرات الاحمدیہ۔ خطبہ جمعہ بیان فرمودہ مورخہ 6 نومبر 2020

اول: مکرمہ ثانیہ عمران صاحبہ

دوم: مکرمہ ابیھا لون صاحبہ

سوم: مکرمہ نداء الرحمٰن صاحبہ

کوئز ناصرات الاحمدیہ۔ خطبہ جمعہ بیان فرمودہ مورخہ 13 نومبر 2020

اول: مکرمہ مہک چوہدری صاحبہ

دوم: مکرمہ نداء الرحمٰن صاحبہ

سوم: مکرمہ ماریہ زمل صاحبہ

دینی معلومات کوئز

کوئز لجنہ اماء اللہ۔ ایسپو مجلس۔ مورخہ 14 نومبر۔

اول: مکرمہ عائشہ محمود صاحبہ ۔

دوم: مکرمہ مبشرہ یاسمین صاحبہ۔

سوم: مکرمہ عروبہ نسیم صاحبہ۔

کوئز لجنہ اماء اللہ۔ ہیلسنکی مجلس۔ مورخہ 28 نومبر۔

اول: مکرمہ عافیہ مقصود صاحبہ۔

دوم: مکرمہ سیدہ قراۃ العین صاحبہ۔

سوم: مکرمہ فیضیہ نایاب صاحبہ۔

کوئز لجنہ اماء اللہ ایسپو مجلس۔ مورخہ 28 نومبر۔

اول: مکرمہ عائشہ محمود صاحبہ۔

دوم: مکرمہ عائشہ خلیل صاحبہ۔

سوم: مکرمہ عروبہ نسیم صاحبہ۔

میگزین لجنہ اماء اللہ فنلینڈ

پیاری لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ فن لینڈ

آپکے اپنے رسالہ "مبارکہ" کا پہلا شمارہ شائع ہونے جا رہا ہے، الحمد للہ۔ اس کے لئے آپ سب سے قلمی تعاون کی درخواست ہے۔ اپنی قلمی کاوشیں ہمیں بھجوائیں، جن میں اردو اور فنش زبان میں مضامین، نظمیں، کہانیاں، لطیفے، کھانے کی ترکیبیں اور ٹوٹکے وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

اپنی کاوشیں مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس پر بھجوائیں۔

magazine@lajna.fi

لاک ڈاون کے دوران لجنہ اماء اللہ فنلینڈ کی مصروفیات

لجنہ اماء اللہ فنلینڈ۔ فیس ماسک پراجیکٹ

الحمد للہ، شعبہ صنعت و دستکاری لجنہ اماء اللہ فنلینڈ کے تحت، کرونا سے بچاؤ کے لئے چہرے کے ماسک کی تیاری کا کام کیا گیا۔ یہ ماسک دو طرح کے کپڑے سے تیار کئے گئے جن کے انتخاب میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا کہ وہ جراثیم سے بچاؤ کے ساتھ ساتھ سانس لینے میں دشواری نہ کریں، اور 90ڈگری سینٹی گریڈ پر دھوئے جاسکتے ہوں تا کہ جراثیم سے پاک کرکے دوبارہ استعمال کئے جاسکیں۔ اس پراجیکٹ میں کل165 ماسک سلائی کرکے مفت تقسیم کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام لجنات کو جزائے خیر دے جنہوں نے اس کام میں حصہ لیا۔

پروگرام دسمبر و اعلانات

اجلاسات

اجلاس اول لجنہ اماءاللہ:۔ مورخہ 12دسمبر بروز ہفتہ

اجلاس اول ناصرات الاحمدیہ:۔ مورخہ 13دسمبر بروز اتوار

وقفِ نو کلاس:۔ مورخہ 20دسمبر بروز اتوار

اجلاس دوم لجنہ اماءاللہ:۔ مورخہ 26 دسمبر بروز ہفتہ

اجلاس دوم ناصرات الاحمدیہ:۔ مورخہ 27 دسمبر بروز اتوار

ہفتہ وار کلاسز

Book Reading کلاس ہر منگل کے روز 18.00

ترجمۃ القرآن کلاس، ہر بدھ کے روز 18.30

قرآن کریم ناظرہ کلاس ہر جمعرات کے روز 18.00